Download / Photo Copy

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ، لاہور

درخواست فارم برائے مثنیٰ سند/کارڈ

درخواست فارم پر کرنے سے پہلے فارم کی پشت پر درج ہدایات کا بغور مطالعہ کر لیجئے اور ان ہدایات کے مطابق درخواست فارم کو مکمل کیجئے۔ نامکمل درخواست فارم قابل قبول نہیں ہوگا۔

نوٹ:۔ پاسپورٹ سائز تازہ ترین فوٹو چسپاں کرنے کے بعد کراس تصدیق کروائیں۔

واضح کیجئے کہ آپ کو کونسی سند مطلوب ہے۔
مطلوبہ خانہ پر ✓ کا نشان لگائیں۔
سند حاصل کرنے کی وجہ

فوٹو برائے طلباء وطالبات
یہاں ضرور چسپاں کریں۔
(ملاحظہ ہو ہدایات کی شق نمبر 3)

S. No

صرف دفتری استعمال کے لئے۔
ڈائری نمبر ______
مورخہ ______
مبلغ ______
بینک چالان رسید نمبر ______
مورخہ ______
دستخط
سپرنٹنڈنٹ/اسسٹنٹ بجٹ سیکشن

صرف دفتری استعمال کیلئے

مہر آر اینڈ ڈی سیکشن

D. C. No	
Rev.C.No	
T. C. No	

GROUP ______

تاریخ پیدائش کی سند Date of Birth Certificate	سند لیاقت/امتیاز Merit/Division Certificate	تیسری دفعہ (Triplicate Certificate)	نتیجہ کا مثنیٰ پرت Duplicate Result Card	ترمیم شدہ سند Revised Marks Certificate	مثنیٰ سند Duplicate Certificate

حاصل کردہ نمبر	مضمون
	1۔ اردو
	2۔ انگریزی
	3۔ اسلامیات/اخلاقیات
	4۔ مطالعہ پاکستان/ سوشل سٹڈیز
	5۔
	6۔
	7۔
	8۔
	9۔
	کل حاصل کردہ نمبر
	ڈویژن

بورڈ گریڈ	سکول/کالج گریڈ

Full / Inpart

دستخط اہلکار ______

دستخط سپرنٹنڈنٹ ______

1۔ نام امیدوار بمطابق داخلہ فارم (اردو میں) ______ انگریزی کے بڑے حروف میں) ______
اگر آپ نے دفتر سے اپنا نام درست کروایا ہے تو وہ بھی تحریر کریں ______
شناختی کارڈ نمبر ______ (تصدیق شدہ فوٹو کاپی بھی لف کریں)

2۔ ولدیت بمطابق داخلہ فارم (اردو میں) ______ انگریزی کے بڑے حروف میں) ______
اگر آپ نے دفتر سے اپنی ولدیت درست کروائی ہے تو وہ بھی تحریر کریں ______
شناختی کارڈ نمبر ______ (تصدیق شدہ فوٹو کاپی بھی لف کریں)

3۔ انرولمنٹ/رجسٹریشن نمبر ______

4۔ تاریخ پیدائش بمطابق داخلہ فارم ______
اگر آپ نے دفتر سے اپنی تاریخ پیدائش درست کروائی ہے تو وہ بھی تحریر کریں ______

5۔ رول نمبر ______ نام امتحان ______ سال ______ سالانہ/ضمنی بہار/خزاں ______
حاصل کردہ نمبر ______ ڈویژن/گریڈ ______

6۔ سکول/کالج کا نام (اگر آپ نے ریگولر طالب علم کی حیثیت سے امتحان میں شرکت کی ہو تو) ______
یا ضلع کا نام (صرف پرائیویٹ امیدوار کیلئے) ______

7۔ رہائشی پتہ (بمطابق داخلہ فارم) ______
(جس کے تحت امتحان میں شرکت کی تھی) ______

8۔ موجودہ پتہ ______

9۔ فیس کی ادائیگی کا حبیب بینک چالان نمبر ______ مورخہ ______ مبلغ ______ روپے (ملاحظہ ہو ہدایات کی شق نمبر 8 اور 9)

10۔ میں حلفیہ بیان کرتا/کرتی ہوں کہ میں نے درخواست فارم میں جملہ کوائف اپنے ہاتھ سے درست درج کیے ہیں۔ اور غلط ثابت ہونے کی صورت میں خود ذمہ دار ہونگا/ہونگی۔ گمشدہ سند ملنے پر دفتر میں جمع کروانے کا پابند ہونگا/ہونگی۔

دستخط امیدوار { اردو میں ______ انگریزی میں ______
رابطہ نمبر ______
مورخہ ______

تصدیق نامہ لازمی پر کرائیں

پرائیویٹ امیدوار بورڈ سے الحاق شدہ صرف گورنمنٹ ادارے اور ریگولر امیدوار اپنے سکول/کالج (جہاں سے اُس نے امتحان دیا تھا) سے تصدیق کروائے۔

10۔ تصدیق کی جاتی ہے کہ سکول/کالج کے ریکارڈ / میرے ذاتی علم کے مطابق ______ بن/بنت ______
جس کے کوائف اس درخواست میں درج ہیں وہی امیدوار ہے جس نے سال ______ میں ______ سکول/کالج/ضلع ______ سے ______ کے امتحان میں کامیابی حاصل کی نیز یہ کہ اس نے جملہ کوائف بالکل درست درج کیے ہیں۔ اور یہ کہ
امیدوار کی تاریخ پیدائش ______ ہے
دستخط ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس/پرنسپل ______
مورخہ ______ 20ء
نام ______
مہر ______
نوٹ: تصویر اور تصدیق نامہ ایک ہی سکول/کالج سے تصدیق کروائیں۔ سکول کوڈ نمبر ______

(اردو میں) رجسٹرڈ (امیدوار اپنے ہاتھ سے پُر کرے) پتہ جس پر سند درکار ہے رجسٹرڈ

رول نمبر ______ موبائل نمبر ______
نام ______ ولدیت ______
پتہ ______

رول نمبر ______ موبائل نمبر ______
نام ______ ولدیت ______
پتہ ______

نوٹ: درستگی نام وولدیت اور تبدیل شدہ تاریخ پیدائش کا دفتری لیٹر درخواست فارم کے ساتھ ضرور منسلک کریں۔

ہدایات

اصل بینک چالان رسید یہاں چسپاں کریں

ضروری ہدایت اس فارم کو ڈاؤن لوڈ کرنے یا فوٹو کاپی استعمال کرنے کی صورت میں مبلغ -/100 روپے اضافی جمع کرانے ہونگے۔

1۔ درخواست فارم امیدوار خود اپنے ہاتھ سے پُر کرے اور اپنے مکمل دستخط مقررہ جگہ پر ثبت کرے۔ صرف وہی فارم قبول کیے جائیں گے جو ہر لحاظ سے مکمل ہوں گے۔ نامکمل فارم امیدواروں کو واپس کر دیئے جائیں گے۔ ایسے فارم دفتر کی ہدایات کے مطابق مکمل کر کے بلا تاخیر دفتر ہذا کو بذریعہ رجسٹری دوبارہ ارسال کر دیئے جائیں بصورت دیگر فیس وصول ہونے کے تین ماہ گزر جانے کے بعد سند کے لیے جمع شدہ فیس ضبط ہو جائے گی اور امیدوار کو اسکی واپسی کا استحقاق نہیں رہے گا اور سند کیلئے دوبارہ نئی فیس جمع کروانی ہو گی۔

2۔ فارم میں غلط کوائف درج کرنے اور تصدیق جعلی ہونے کی صورت میں فارم داخل دفتر کر دیا جائیگا۔ سند حاصل کرنے کیلئے جمع شدہ فیس ضبط کر لی جائے گی اور امیدوار کو فیس کی واپسی یا سند جاری کرانے کا استحقاق بھی نہیں رہے گا۔ علاوہ ازیں امیدوار کے خلاف انضباطی کاروائی بھی کی جاسکتی ہے۔

3۔ ریگولر امیدوار کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنی فوٹو (خواہ لڑکا ہو یا لڑکی) اور فارم متعلقہ سکول/ کالج (جہاں پر زیر تعلیم رہا ہو) کے ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس/ پرنسپل سے کراس تصدیق کرائے۔ پرائیویٹ امیدوار (لڑکا/لڑکی) اپنا فوٹو اور فارم کسی بھی سرکاری تعلیمی ادارہ کے سربراہ ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس/ پرنسپل سے کراس تصدیق کرائے علاوہ ازیں درخواست فارم کے ساتھ دفتر کے جاری کردہ رزلٹ کارڈ/ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی لگائیں۔ امیدوار کا فوٹو (طلباء اور طالبات کیلئے) جس پر اس کی شناخت کیلئے آفیسر تصدیق کنندہ کے دستخط اور مہر ثبت ہوں۔ درخواست فارم کے بائیں کونے پر ہونا ضروری ہے۔ تصویر اور تصدیق نامہ پر ایک ہی تعلیمی ادارہ کی سربراہ کے مہر و دستخط ثبت ہونے چاہیں۔

4۔ <u>کوئی شخص کسی امیدوار کی طرف سے نہ تو درخواست فارم پر کر سکتا ہے اور نہ ہی مطلوبہ سند ذاتی طور پر بورڈ کے دفتر سے وصول کر سکتا ہے۔ تمام اسناد بذریعہ ڈاک (رجسٹری) امیدوار کے پتہ پر ارسال کی جاتی ہیں۔</u>

5۔ پاکستان کی حدود سے باہر رہائش رکھنے والے امیدواروں کے تصدیق نامہ کی تصدیق کسی ڈپلومیٹ یا کونسلر آفیسر سے سفارتی مشن کے کسی سیکرٹری اتاشی۔ قونصل یا نائب قونصل سے کرائی جاسکتی ہے۔

6۔ سند لیاقت (Merit Certificate) امتحان سیکنڈری سکول میں مجموعی طور پر حاصل کردہ نمبروں کے اعتبار سے پہلے 80 اور امتحان انٹرمیڈیٹ میں پہلے 20 کامیاب امیدواروں کو جاری کی جاتی ہیں۔ (معیاد Within 5 year)۔

7۔ قواعد کے تحت گذشتہ سالوں 1955ء تا 1968ء میں 45 فیصد یا اس سے پانچ نمبر کم حاصل کرنے والے امیدوار درجہ دوئم جبکہ 60 فیصد یا پانچ نمبر کم حاصل کرنے والے درجہ اول کی سند کے مستحق ہیں اس زمرے میں آنے والے امیدوار درجہ سوئم/ دوئم کی بجائے درجہ دوئم/ اول کی نئی سند حاصل کرتے ہیں۔ بشرطیکہ درجہ سوئم/ دوئم کی اصل سند درخواست فارم کے ساتھ دفتر ہذا کو واپس کر دی جائے۔

8۔ مثنیٰ سند (Duplicate Certificate) / ترمیم شدہ سند Revised Certificate کی عام فیس مبلغ -/3000 روپے جبکہ ارجنٹ فیس مبلغ -/4000 روپے اسی طرح دیگر اسناد مثلاً رزلٹ کارڈ، سند لیاقت وغیرہ کی عام فیس مبلغ -/1000 روپے جبکہ ارجنٹ فیس مبلغ -/1500 روپے ہیں۔

9۔ سند حاصل کرنے کیلئے تمام فیس حبیب بنک لمیٹڈ بورڈ برانچ 86۔ مزنگ روڈ، لاہور میں بذریعہ چالان فارم جمع کروائیں اور اصل چالان رسید درخواست فارم کی پشت پر چسپاں کریں۔ فارم اس وقت ہر لحاظ سے مکمل تصور کیا جائے گا جب امیدوار کی طرف سے جمع کردہ فیس دفتر میں پہنچنے کی تصدیق ہو جائے گی۔

10۔ <u>درخواست فارم اور فیس دفتر ہذا میں وصول ہونے کے بعد عام فیس کے ساتھ عموماً پندرہ دفتری ایام کار اور ارجنٹ فیس کے ساتھ عموماً آٹھ دفتری ایام کار کے بعد مطلوبہ سند جاری کر دی جاتی ہے۔ بشرطیکہ درخواست فارم ہر لحاظ سے مکمل ہو اور متعلقہ ریکارڈ بھی دستیاب ہو۔</u>

11۔ میٹرک/ انٹرمیڈیٹ کی مثنیٰ سند حاصل کرنے کے لیے درخواست دہندہ اپنی اور اپنے والد کے قومی شناختی کارڈ، سند/ رزلٹ کارڈ کی تصدیق شدہ کاپیاں اپنی درخواست کے ساتھ منسلک کریں۔

12۔ دوسری دفعہ مثنیٰ سند (Triplicate Certificate) کی فیس آرڈنری -/10,000 روپے اور ارجنٹ فیس -/15,000 روپے ہے اور ساتھ .F.I.R کی کاپی اور سادہ کاغذ پر جناب چیئرمین کے نام درخواست برائے اجازت حصول سند منسلک کی جائے جبکہ چوتھی دفعہ سند (Fourth Time Certificate) کی فیس -/20,000 روپے ہے۔ امیدوار کو فارم کے ساتھ سادہ کاغذ پر جناب چیئرمین کے نام درخواست اور گمشدگی کی تھانہ میں درج کروائی گئی رپورٹ کی نقل منسلک کرنا ہوگی بعد ازاں امیدوار کو بورڈ کی تشکیل کردہ کمیٹی کے روبرو پیش ہونا ہوگا۔ اگر کمیٹی امیدوار کے موقف سے اتفاق کرتی ہے تو کمیٹی کی رپورٹ برائے منظوری بورڈ کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ اگر کمیٹی امیدوار کے موقف سے اتفاق نہیں کرتی تو اسے سند جاری نہیں کی جائیگی اور ادا کردہ فیس بھی واپس نہیں کی جائے گی۔ کمیٹی کے مثبت رپورٹ اور بورڈ کی حتمی منظوری کے بعد امیدوار کو سند جاری کر دی جائیگی۔ چونکہ اس سند کی تیاری میں ایک طریقہ کار استعمال ہوگا اس لیے اس پر غیر معینہ مدت لگ سکتی ہے اور اس تاخیر کی ذمہ داری دفتر پر عائد نہ ہوگی۔

13۔ سند مواقع (Attempt Certificate) حاصل کرنے کیلئے درخواست فارم اور شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی منسلک کریں۔ اور سابقہ تمام پاس کردہ امتحانات کی اسناد/ رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقول بھی منسلک کریں۔

14۔ جس امیدوار نے کوئی امتحان 1954ء یا اس سے پہلے پاس کر لیا ہو تو وہ اپنی مثنیٰ سند کیلئے رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی سے رجوع کرے۔